سوال

چندبرس قبل میری خالہ (میرے والد کی بیوی) نے اپنی پڑوسن کے بچے کو اپنا دودھ پلایا حتی کہ وہ سیر ہو کر صبح تک سوتا رہا، یہ اس کی دلیل ہے کہ بچے نے پیٹ بھر کر دودھ پیا ہے   سوال یہ ہے کہ: میری خالہ نے اسے اپنا بیٹا سمجھ کر دودھ پلایا تھا، کیونکہ دونوں بچے چار ماہ کی عمر اور ایک ہی حجم و جسم کے مالک تھے، اس طرح غلطی سے دوسرے بچے کو دودھ پلادیا، اور یقینی طور پر دس رضعات سے زائد بار دودھ پلایا ہے اور اس کے گواہ بھی ہیں، کیا غلطی سے بھی دودھ پلانا معتبر شمار ہوگا، برائے مہربانی مکمل وضاحت سے بیان کریں، اور پھر اب تو دونوں میں بہت قوی مودت و محبت بھی پائی جاتی ہے؟

جواب

الحمد للہ

اگر کوئی عورت کسی بچے کو دو برس کی عمر میں پانچ رضعات یعنی پانچ بار دودھ پلادے تو وہ اس کی رضاعی ماں بن جائيگی، اور اس عورت کا خاوند اس بچے کا رضاعی باپ اور اس شخص اور عورت کی ساری نسب اور رضاعی اولاد اس بچے کے رضاعی بہن بھائی بن جائینگے

رضاعت سے ثابت شدہ حرمت کے لیے یہ شرط نہیں کہ عورت کسی کو قصدا دودھ پلائے، یا کوئی بچہ قصدا دودھ پیئے یا پھر یہ عورت کو اپنے بچے کا علم ہونا ضروری ہو

علماء کرام نے رضاعت کے احکام و مسائل میں اسے مسائل بیان کیے ہیں جن سے یہ حکم ملتا ہے

علماء کرام نے بیان کیا ہے کہ اگر کوئی دودھ پیتی بچی رینگتی ہوئی کسی سوئی ہوئی عورت کے پاس جا کر اس کا دودھ پی لے تو اس سے ممتا ثابت ہو جائيگی، اور رضاعت کے احکام ثابت ہو جائينگے "

آپ مزید تفصیل دیکھنے کے لیے المغنی (333/11) اور تحفۃ المحتاج (492/3) کا مطالعہ ضرور کریں

اس بنا پر آپ کے باپ کی بیوی اس بچے کی رضاعی ماں بن جائيگی، اور آپ کا والد اس بچے کا رضاعی باپ بن جائيگا، اور آپ کی اس کی رضاعی بہن بن جائيگی

واللہ اعلم

اسلام سوال و جواب

141208